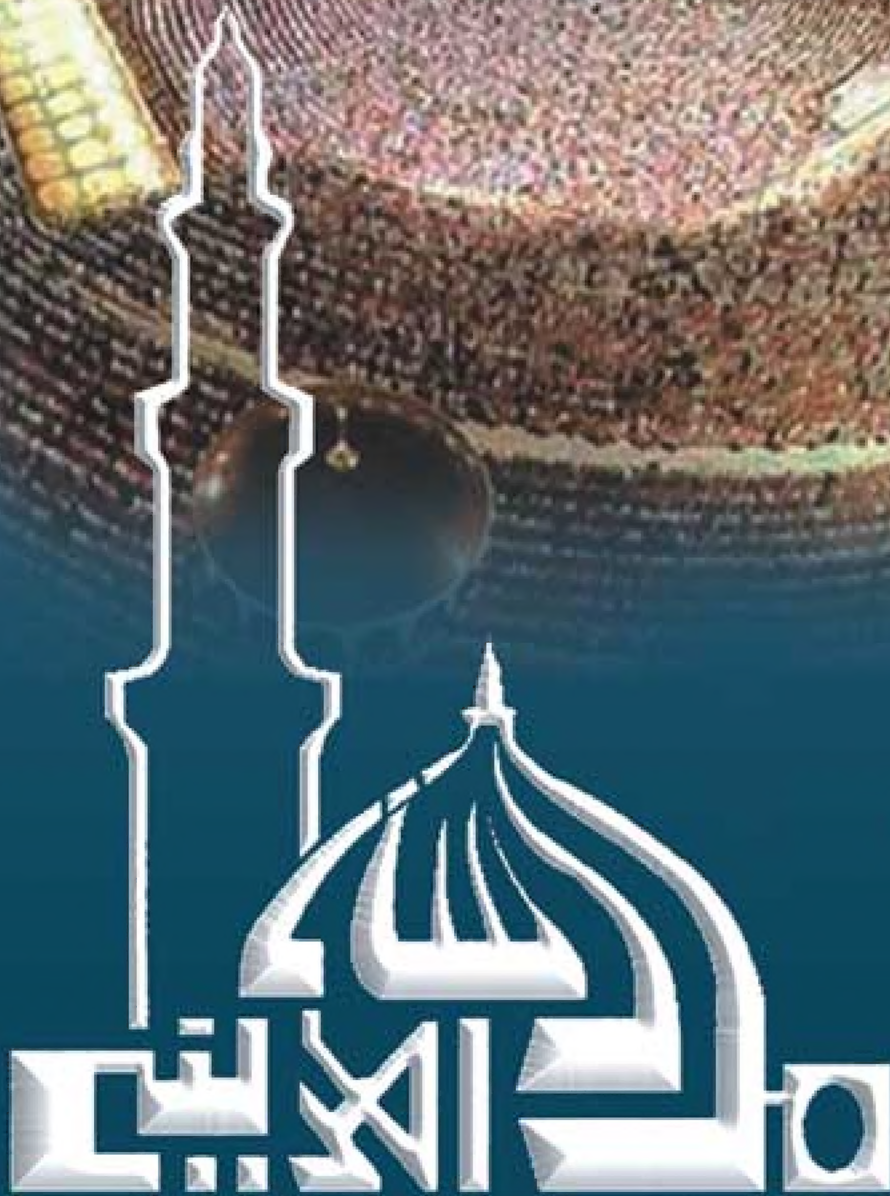
قرآنِ پاک صحیح مخارِج کیساتھ پڑھنے کیلئے ابتدائی قاعِدہ



مَدَنی قاعدہ





پیشکش: مجلسِ مدرسۃ المدینۃ (دعوتِ اسلامی)

مکتبۃ المدینہ
فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ کراچی، پاکستان۔
فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

قرآنِ پاک صحیح مخارج کیساتھ پڑھنے کیلئے ابتدائی قاعِدہ

مدنی قاعدہ

پیشکش مجلس مَدرَسۃُ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ، کراچی۔ فون: 91 - 90 - 4921389 (92-21)
ای میل: maktaba@dawateislami.net ویب سائٹ: www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

کتاب پڑھنے کی دعا

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے قبل ذیل میں دی ہوئی دعا پڑھ لیجئے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(روحانی حکایات ص 68)

نوٹ: اوّل آخر ایک ایک بار درود شریف پڑھ لیجئے۔ والسّلام مع الاکرام

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع و مغفرت



۱۳ شوال المکرم ۱۴۲۸ھ

مدنی مقصد: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل

نام ____________________

مدرسہ ____________________

درجہ نمبر ____________________

پتہ ____________________

فون نمبر ____________________

پہلے اسے پڑھیے

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہوجائے
تلاوت کرنا صبح و شام میرا کام ہوجائے

قرانِ مجید، فرقانِ حمید، اللہ تعالیٰ کا ایسا کلام ہے جو کہ رُشد و ہدایت اور علم و حکمت کا انمول خزانہ ہے۔ **نبیِّ مکرَّم**، نُورِ مُجسَّم، رسولِ اکرم، شہنشاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: **خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ** یعنی تم میں بہترین شخص وہ ہے، جس نے قرآن کو سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔

(صحیح البخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیر کم ...... الخ، الحدیث ۵۰۲۷، ص ۴۳۵)

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ! تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت تعلیم **قرانِ پاک** کو عام کرنے کیلئے اندرون و بیرونِ مُلک حِفظ و ناظِرہ کے لاتعداد مدارِس بنام **''مدرسۃ المدینہ''** قائم ہیں۔ پاکستان میں تادمِ تحریر کم و بیش **50,000** (پچاس ہزار) مَدَنی مُنّے اور مَدَنی مُنّیوں کو حفظ و ناظِرہ کی مفت تعلیم دی جارہی ہے۔ اسی طرح مختلف مساجد وغیرہ میں عُموماً روزانہ بعد نمازِ عشاء ہزارہا **مدرَسۃُ المدینہ** (برائے بالِغان) کی ترکیب ہوتی ہے جن میں اسلامی بھائی صحیح مخارِج سے حُروف کی دُرُست ادائیگی کے ساتھ قرانِ کریم سیکھتے، دُعائیں یاد کرتے ہیں نیز نمازوں اور سُنّتوں کی تعلیم مفت حاصل کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں بشمول پاکستان دُنیا کے مختلف مُمالِک میں گھروں کے اندر تقریباً روزانہ ہزاروں مدارِس بنام **مدرَسۃُ المدینہ** (برائے بالغات) بھی قائم کئے جاتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق تادمِ تحریر فَقَط **بابُ المدینہ** (کراچی) میں اسلامی بہنوں کے **1317** (ایک ہزار تین سوستر ہ) مدرَسے تقریباً روزانہ قائم ہوتے ہیں جن میں **12017** (بارہ ہزار سترہ) اسلامی بہنیں قرانِ پاک، نَماز اور سُنّتوں کی مُفت تعلیم پاتیں اور دعائیں یاد کرتی ہیں۔

الحمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ! مدرسۃُ المدینہ کے تجربہ کار اساتذۂ کرام نے قراٰنِ پاک کو آسان انداز میں سیکھنے کے لئے مَدَنی قاعِدہ مُرتَّب کیا ہے۔ ''مَدَنی قاعدہ'' میں چھوٹی اور بڑی عمر کے طلبہ و طالِبات کیلئے تجوید کے بُنیادی قواعِد حتَّی الِامکان آسان انداز میں پیش کئے گئے ہیں تا کہ مَدَنی مُنّے ، مَدَنی مُنّیاں اور اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں آسانی سے دُرُست قراٰنِ پاک پڑھنا سیکھ جائیں۔ جیّد قُرّاء حضرات (کثرھُم اللہ تعالٰی) نے علمِ تجوید کے حوالے سے بہت احتیاط کے ساتھ مَدَنی قاعدہ پر نظرِ ثانی فرمائی ہے۔

مدنی قاعدہ کے طریقۂ تدریس کیلئے رہنمائے مُدرِّسین بھی مُرتَّب کی گئی ہے، جس میں اَسباق پڑھانے کا طریقۂ کار تفصیل کے ساتھ بتایا گیا ہے۔ اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ عنقریب مَدَنی قاعدہ کی V.C.D دعوتِ اسلامی کے ادارہ مکتبۃ المدینہ سے جاری کی جائے گی، جس سے یہ مَدَنی قاعِدہ سمجھ کر قراٰنِ پاک پڑھنے میں مزید آسانی ہوگی۔

اللہ تعالٰی سے دعا ہے کہ ہمیں امیرِ اہلسنت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ اس مَدَنی مقصد ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ'' کے تحت اپنی اصلاح کیلئے ''مَدَنی انعامات پر عمل کرنے اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے عاشقانِ رسول کے ساتھ مَدَنی قافِلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کو دن گیارھویں رات بارھویں ترقی عطا فرمائے۔

اٰمین بجاہ النَّبیِّ الامین صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم

مجلس مَدرَسۃُ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

۲۹ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۲۸ھ

اللہ (عَزَّوَجَلَّ)! مجھے حافظِ قرآن بنادے

از: شیخ طریقت امیر اہلسنّت بانیٔ دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری (دامت برکاتہم العالیہ)

اللہ (عَزَّوَجَلَّ) مجھے حافظ قرآن بنادے
قرآن کے احکام پہ بھی مجھ کو چلا دے

ہوجائے سبق یاد مجھے جلد الٰہی (عَزَّوَجَلَّ)!
یا رب (عَزَّوَجَلَّ)! تو میرا حافظہ مضبوط بنا دے

سُستی ہو میری دور اٹھوں جلد سویرے
تو مدرسے میں دل میرا اللہ (عَزَّوَجَلَّ) لگادے

ہو مدرسے کا مجھ سے نہ نقصان کبھی بھی
اللہ (عَزَّوَجَلَّ) یہاں کے مجھے آداب سکھا دے

چھٹی نہ کروں بھول کے بھی مدرسے کی میں
اوقات کا بھی مجھ کو پابند بنادے

استاد ہوں موجود یا باہر کہیں مصروف
عادت تو میری شور مچانے کی مٹادے

خصلت ہو شرارت کی میری دور الٰہی (عَزَّوَجَلَّ)!
سنجیدہ بنادے مجھے سنجیدہ بنا دے

استاد کی کرتا رہوں ہر دم میں اطاعت
ماں باپ کی عزت کی بھی توفیق خدا (عَزَّوَجَلَّ) دے

کپڑے میں رکھوں صاف تو دل کو میرے کر صاف
آقا (صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم) کا مدینہ میرے سینے کو بنادے

فلموں سے ڈراموں سے دے نفرت تو الٰہی (عَزَّوَجَلَّ)
بس شوق ہمیں نعت و تلاوت کا خدا (عَزَّوَجَلَّ) دے

میں ساتھ جماعت کے پڑھوں ساری نمازیں
اللہ (عَزَّوَجَلَّ) عبادت میں میرے دل کو لگادے

پڑھتا رہوں کثرت سے درود اُن پہ سدا میں
اور ذکر کا بھی شوق پئے غوث و رضا دے

سنت کے مطابق میں ہر ایک کام کروں کاش
یا رب (عَزَّوَجَلَّ) مجھے سنت کا مبلغ بھی بنادے

میں جھوٹ نہ بولوں کبھی گالی نہ نکالوں
ہر ایک مرض سے تو گناہوں سے شفا دے

میں فالتو باتوں سے رہوں دور ہمیشہ
چپ رہنے کا اللہ (عَزَّوَجَلَّ) سلیقہ تو سکھا دے

اخلاق ہوں اچھے میرا کردار ہو اچھا
محبوب (صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم) کا صدقہ تو مجھے نیک بنادے

استاد ہوں ماں باپ ہوں عطار بھی ہوں ساتھ
یوں حج کو چلیں اور مدینہ بھی دکھا دے

(امین بجاہ النبی الامین (صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم))

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

حروف کے مخارج

مخرج کے لغوی معنٰی ہیں نکلنے کی جگہ اصطلاحِ تجوید میں جس جگہ سے حرف ادا ہوتا ہے اسے مخرج کہتے ہیں۔

حروف	نام	مخارج
ء، ھ	حُرُوْفِ حَلْقِیَّہْ	حلق کے نیچے والے حصّے سے ادا ہوتے ہیں۔
ع، ح	" "	حلق کے درمیان والے حصّے سے ادا ہوتے ہیں۔
غ، خ	" "	حلق کے اوپر والے حصّے سے ادا ہوتے ہیں۔
ق	حُرُوْفِ لَهَوِیَّہْ	زبان کی جڑ اور تالو کے نرم حصّہ سے ادا ہوتا ہے۔
ك	" "	زبان کی جڑ اور تالو کے سخت حصّہ سے ادا ہوتا ہے۔
ج، ش، ی	حُرُوْفِ شَجَرِیَّہْ	زبان کے درمیان اور تالو کے درمیان سے ادا ہوتے ہیں۔
ض	حَرْفِ حَافِیَہْ	زبان کی کروٹ اور اوپر کی داڑھوں کی جڑ سے ادا ہوتا ہے۔
ل، ن، ر	حُرُوْفِ طَرَفِیَّہْ	زبان کا کنارہ اور دانتوں کی جڑ کے تالو کی جانب والے حصّے سے ادا ہوتے ہیں۔
ت، د، ط	حُرُوْفِ نِطْعِیَّہْ	زبان کی نوک اور اوپر کے دانتوں کی جڑ سے ادا ہوتے ہیں۔
ث، ذ، ظ	حُرُوْفِ لِثَوِیَّہْ	زبان کا سرا اور اوپر کے دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔
ز، س، ص	حُرُوْفِ صَفِیْرِیَہْ	زبان کی نوک اور دونوں دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔
ف	حُرُوْفِ شَفَوِیَّہْ	اوپر کے دانتوں کے کنارے اور نچلے ہونٹ کے تر حصّہ سے ادا ہوتا ہے۔
ب	" "	دونوں ہونٹوں کے تر حصّہ سے ادا ہوتا ہے۔
م	" "	دونوں ہونٹوں کے خشک حصّہ سے ادا ہوتا ہے۔
و	" "	دونوں ہونٹوں کی گولائی سے ادا ہوتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۱) : حُروفِ مُفْرَدات

- حروف مفردات یعنی حروف تہجی ۲۹ ہیں۔
- حروف مفردات کو تجوید و قراءت کے مطابق عربی لہجہ میں ادا کریں اردو تلفظ سے پرہیز کریں یعنی بے، تے، ثے، حے، خے، طوئے، ظوئے وغیرہ ہرگز نہ پڑھیں بلکہ بَا، تَا، ثَا، حَا، خَا، طَا، ظَا پڑھیں۔
- ان ۲۹ حروف میں سات "۷" حروف ایسے ہیں جو ہر حالت میں پُر یعنی موٹے پڑھے جاتے ہیں انہیں حروف مستعلیہ کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق ان کا مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ ہے۔
- ہونٹوں سے صرف چار حُروف ادا ہوتے ہیں۔ ب، ف، م، و۔ ان کے علاوہ باقی حُروف پر ہونٹ نہ ہلنے دیں۔

ا (اَلِفْ)	ب (بَا)	ت (تَا)	ث (ثَا)	ج (جِیْمْ)
ح (حَا)	خ (خَا)	د (دَالْ)	ذ (ذَالْ)	ر (رَا)
ز (زَا)	س (سِیْنْ)	ش (شِیْنْ)	ص (صَادْ)	ض (ضَادْ)
ط (طَا)	ظ (ظَا)	ع (عَیْنْ)	غ (غَیْنْ)	ف (فَا)
ق (قَافْ)	ك (كَافْ)	ل (لَامْ)	م (مِیْمْ)	ن (نُوْنْ)
و (وَاوْ)	ه (هَا)	ء (هَمْزَهْ)	ی (یَا)	

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (٢) : حُرُوفِ مُرَکَّبَات

- دو "٢" یا اس سے زائد حروف مل کر ایک مرکب بنتا ہے۔
- مرکب حروف کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ پڑھیں۔
- اس سبق میں بھی تلفظ کی ادائیگی کا خاص خیال رکھتے ہوئے معروف یعنی عربی لہجہ میں پڑھیں۔
- جب دو یا اس سے زائد حروف ملا کر لکھے جاتے ہیں تو ان کی شکل کچھ بدل جاتی ہے اکثر حروف کا سر لکھا جاتا ہے اور دھڑ چھوڑ دیا جاتا ہے۔
- جو حروف مرکب ہونے کی حالت میں ایک جیسے لکھے جاتے ہیں ان کی نقطوں کے رد و بدل سے پہچان کریں۔

تا	نا	با	لا	لا	ا
قا	فا	سا	شا	ثا	یا
صا	غا	عا	حا	خا	جا
کا	ھا	ما	ظا	طا	ضا
طب	کف	کش	کت	کب	لب
قل	فل	ضل	صل	شل	سل
ظن	طن	کن	کل	غل	عل

جد خد حد عد غد خذ

خز حر بر ير طر ظر

بم نم تم يم ثم شم

لج عج حج بج بع يغ

نص فص قض بس يس تس

فق قق شق سق عق حق

لك فك قك كو هو مو

بى نى تى يى ؤ ئ

بة نة تة ية عط فظ

بلب بهم بعد عبد حمد هلك

يهب خطف ثمن حسن فئة سخط

خلق	فلق	علق	نصر	قتل	يلج
تجد	طبع	بلغ	نفس	جنت	سئل
قسط	صفت	شمس	خشى	غير	غبر
مطر	عشر	عسر	ظلل	شكر	بسم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۳) : حرکات

- حرکت کی جمع حرکات ہے۔ زبر ــَـ، زیر ــِـ اور پیش ــُـ کو حرکات کہتے ہیں۔ زبر اور پیش حرف کے اوپر جبکہ زیر حرف کے نیچے ہوتا ہے۔
- جس حرف پر کوئی حرکت ہو اُسے متحرک کہتے ہیں۔
- زبر ــَـ منہ اور آواز کو کھول کر، زیر ــِـ آواز کو نیچے گرا کر اور پیش ــُـ ہونٹوں کو گول کر کے ادا کریں۔
- حرکات کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے معروف پڑھیں ۔
- " الف" پر کوئی حرکت یا جزم آجائے تو اسے ہمزہ " اَ، اِ، اُ " پڑھیں۔
- " را "پر زبر یا پیش ہو تو را کو پُر اور " را "کے نیچے زیر ہو تو" را " کو باریک پڑھیں۔

اَ	اِ	اُ	بَ	بِ	بُ
تَ	تِ	تُ	ثَ	ثِ	ثُ

جَ جِ جُ حَ حِ حُ

خَ خِ خُ دَ دِ دُ

ذَ ذِ ذُ رَ رِ رُ

زَ زِ زُ سَ سِ سُ

شَ شِ شُ صَ صِ صُ

ضَ ضِ ضُ طَ طِ طُ

ظَ ظِ ظُ عَ عِ عُ

غَ غِ غُ فَ فِ فُ

قَ قِ قُ كَ كِ كُ

لَ لِ لُ مَ مِ مُ

نَ نِ نُ وَ وِ وُ

هَ	هِ	هُ	عَ	عِ	عُ
ىَ	ىِ	ىُ			

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سبق نمبر (۴)

- اس سبق کو رواں پڑھیں۔
- حرکات کی درست ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔
- حُروفِ قریبُ الصّوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

تَ	تِ	تُ	طَ	طِ	طُ
زَ	زِ	زُ	ذَ	ذِ	ذُ
ظَ	ظِ	ظُ	ثَ	ثِ	ثُ
سَ	سِ	سُ	صَ	صِ	صُ
دَ	دِ	دُ	ضَ	ضِ	ضُ
كَ	كِ	كُ	قَ	قِ	قُ

هَ	هِ	هُ	حَ	حِ	حُ
ءَ	ءِ	ءُ	عَ	عِ	عُ
خَ	خِ	خُ	غَ	غِ	غُ
بَ	بِ	بُ	مَ	مِ	مُ
وَ	وِ	وُ	فَ	فِ	فُ
لَ	لِ	لُ	نَ	نِ	نُ
رَ	رِ	رُ	جَ	جِ	جُ
شَ	شِ	شُ	یَ	یِ	یُ

یَا خَبِیْرُ

سنّتوں کا پابند اور نیک بننے کیلئے چلتے پھرتے پڑھتے رہیں۔ (مسائل القرآن ص ۲۹۰)

عِلْم کے پانچ دَرَجات

(۱) خاموشی (۲) توجّہ سے سننا (۳) جو سنا اُسے یاد رکھنا (۴) جو سیکھا اُس پر عمل کرنا (۵) جو عِلم حاصل ہوا اُسے دوسروں تک پہنچانا۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ۃ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۃ

سبق نمبر (۵) : تَنۡوِيۡن

- دو زبر ـً ، دو زیر ـٍ اور دو پیش ـٌ کو تنوین کہتے ہیں۔ جس حرف پر تنوین ہو اُسے مُنَوَّن کہتے ہیں۔
- تنوین نون ساکن ہوتا ہے جو کلمے کے آخر میں آتا ہے اس لئے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے۔
  جیسے : اً = اَنۡ ، اٍ = اِنۡ ، اٌ = اُنۡ
- تنوین کے ہجے اس طرح کریں۔ مًا = میم دو زبر مَنۡ ، مٍ = میم دو زیر مِنۡ ، مٌ = میم دو پیش مُنۡ
  = مًا ، مٍ ، مٌ
- زبر کی تنوین کے بعد کہیں ” ا “ اور کہیں ” ی “ لکھا جاتا ہے ہجے کرتے وقت اس کا نام نہ لیں۔

طٌ	طٍ	طًا	ةٌ	تٍ	تًا
ذٌ	ذٍ	ذًا	زٌ	زٍ	زًا
ثٌ	ثٍ	ثًا	ظٌ	ظٍ	ظًا
صٌ	صٍ	صًا	سٌ	سٍ	سًا
ضٌ	ضٍ	ضًا	دٌ	دٍ	دًى



كَا كِ كُ قَا قِ قُ
هَا هِ هُ حَا حِ حُ
عَا عِ عُ عَا عِ عُ
خَا خِ خُ غَا غِ غُ
بَا بِ بُ مَا مِ مُ
وَا وِ وُ فَا فِ فُ
لَا لِ لُ نَا نِ نُ
رَا رِ رُ جَا جِ جُ
شَا شِ شُ ىَ ىِ ىُ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

سبق نمبر (٦)

- اس سبق کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔
- حرکات ، تنوین اور تمام حروف بالخصوص حروف مستعلیہ کی درست ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔
- ہجے اس طرح کریں : مَلِكٌ = میم زبر مَ ، لام زیر لِ مَلِ ، کاف دو پیش كٌ = مَلِكٌ

نَزَلَ	خَلَقَ	صَدَقَ	يَدَكَ	بَلَغَ	طَبَعَ
جَعَلَ	فَعَلَ	نَظَرَ	ذَكَرَ	كَسَبَ	اِبِلِ
رُسُلُ	صُحُفُ	ثُلُثُ	سُدُسُ	حُرُمُ	رُبُعُ
حَمِدَ	خَطِفَ	مَلِكَ	تَزِدِ	تَجِدُ	يَلِجُ
قُتِلَ	سُئِلَ	قُرِئَ	قَمَرِ	كِبَرُ	حُشِرَ
اَحَدًا	مَرَضًا	عَمَلًا	هُدًى	طُوًى	قُرًى
مَسَدٍ	ثَمَنٍ	سَخَطٍ	ظُلَلٍ	فِئَةٍ	عُنُقٍ
نَفَرٌ	صَمَدٌ	غَضَبٌ	لَعِبٌ	اُذُنٌ	كُتُبٌ

قَتَرَةٌ	شَجَرَةٌ	سَفَرَةٍ	عَلَقَةٍ	قِرَدَةً	دَرَجَةً

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۷) : حُرُوفِ مَدَّہ

- اس علامت "ـْـ" کو جزم کہتے ہیں۔ جس حرف پر جزم ہو اُسے ساکن کہتے ہیں۔
- ساکن حرف اپنے سے پہلے متحرک حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔
- حروف مدّہ تین ہیں الف ، واؤ ، یا۔
- الف سے پہلے زبر ہو تو الف مدّہ ہوگا جیسے بَا، واؤ ساکن "وْ" سے پہلے پیش ہو تو واؤ مدّہ ہوگا جیسے بُوْ، یا ساکن "یْ" سے پہلے زیر ہو تو یا مدّہ ہوگا جیسے بِیْ
- حروف مدّہ کو ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔
- ہجے اس طرح کریں۔ بَا = بَا اَلِف زبر بَا ، بُوْ = بَا وَاؤ پیش بُوْ ، بِیْ = بَا یَا زیر بِیْ = بَا ، بُوْ ، بِیْ

تِیْ	تُوْ	تَا	بِیْ	بُوْ	بَا
جِیْ	جُوْ	جَا	ثِیْ	ثُوْ	ثَا
خِیْ	خُوْ	خَا	حِیْ	حُوْ	حَا
ذِیْ	ذُوْ	ذَا	دِیْ	دُوْ	دَا
زِیْ	زُوْ	زَا	رِیْ	رُوْ	رَا
شِیْ	شُوْ	شَا	سِیْ	سُوْ	سَا

صَا	صُوْ	صِیْ	ضَا	ضُوْ	ضِیْ
طَا	طُوْ	طِیْ	ظَا	ظُوْ	ظِیْ
عَا	عُوْ	عِیْ	غَا	غُوْ	غِیْ
فَا	فُوْ	فِیْ	قَا	قُوْ	قِیْ
کَا	کُوْ	کِیْ	لَا	لُوْ	لِیْ
مَا	مُوْ	مِیْ	نَا	نُوْ	نِیْ
وَا	وُوْ	وِیْ	ھَا	ھُوْ	ھِیْ
اَ	اُوْ	اِیْ	یَا	یُوْ	یِیْ

یَا عَلِیْمُ

21بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر پانی پر دَم کر کے 40روز تک نہار منہ پئیں (یا پلائیں) اِن شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ (پینے والے کا) حافِظہ روشن ہوجائے گا۔

(شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ ص ٤٦)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۸) : کھڑی حرکات

- کھڑے زبر ٰ ، کھڑے زیر ٖ اور اُلٹے پیش ٗ کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔
- کھڑی حرکات حروف مدّہ کے قائم مقام ہیں اس لئے کھڑی حرکات کو بھی حروف مدّہ کی طرح ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔
- اس سبق میں بھی حروفِ قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

تٰ	تٖ	تٗ	طٰ	طٖ	طٗ
زٰ	زٖ	زٗ	ذٰ	ذٖ	ذٗ
ظٰ	ظٖ	ظٗ	ثٰ	ثٖ	ثٗ
سٰ	سٖ	سٗ	صٰ	صٖ	صٗ
دٰ	دٖ	دٗ	ضٰ	ضٖ	ضٗ
كٰ	كٖ	كٗ	قٰ	قٖ	قٗ
هٰ	هٖ	هٗ	حٰ	حٖ	حٗ

اَ - عَ	اِ - عِ	اُ - عُ	عَ	عِ	عُ
خَ	خِ	خُ	غَ	غِ	غُ
بَ	بِ	بُ	مَ	مِ	مُ
وَ	وِ	وُ	فَ	فِ	فُ
لَ	لِ	لُ	نَ	نِ	نُ
رَ	رِ	رُ	جَ	جِ	جُ
شَ	شِ	شُ	یَ	یِ	یُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۹) : حُرُوْفِ لِیْن

- حروف لین دو (۲) ہیں واؤ اور یا ۔
- واؤ ساکن سے پہلے زبر ہو تو واؤ لین ہوگا جیسے جَوْ ، یا ساکن سے پہلے زبر ہو تو یا لین ہوگا جیسے جَیْ ۔
- حروف لین کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے نرمی سے معروف پڑھیں۔
- ہجے اس طرح کریں۔ بَوْ = با واؤ زبر بَوْ ، بَیْ = با یا زبر بَیْ = بَوْ ، بَیْ

بَوْ	بَیْ	تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ
جَوْ	جَیْ	حَوْ	حَیْ	خَوْ	خَیْ
دَوْ	دَیْ	ذَوْ	ذَیْ	رَوْ	رَیْ
زَوْ	زَیْ	سَوْ	سَیْ	شَوْ	شَیْ
صَوْ	صَیْ	ضَوْ	ضَیْ	طَوْ	طَیْ
ظَوْ	ظَیْ	عَوْ	عَیْ	غَوْ	غَیْ
فَوْ	فَیْ	قَوْ	قَیْ	کَوْ	کَیْ
لَوْ	لَیْ	مَوْ	مَیْ	نَوْ	نَیْ
وَوْ	وَیْ	ھَوْ	ھَیْ	اَوْ	اَیْ
		یَوْ	یَیْ		

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۰)

- اس سبق کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔
- اس سبق میں پچھلے تمام اسباق یعنی حرکات، تنوین، حروفِ مدّہ، کھڑی حرکات اور حروفِ لین شامل ہیں۔
- ان تمام قواعد کی ادائیگی اور پہچان کی پختگی کے ساتھ ساتھ صحتِ لفظی کا خاص خیال رکھیں بالخصوص حروفِ مستعلیہ۔
- ہجے کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ ہر حرف کو پچھلے حروف سے ملاتے جائیں۔ جیسے مَوْضُوْعَةٌ کے ہجے اس طرح کریں۔

میم واؤ زبر مَوْ، ضاد واؤ پیش ضُوْ، = مَوْضُوْ، عین زبر عَ = مَوْضُوْعَ، تا دو پیش ةٌ = مَوْضُوْعَةٌ

قَالَ	صِرَاطَ	هٰذَا	ذٰلِكَ	كَانُوْا	قَالُوْا
لَهٗ	سَوْفَ	قَوْلٌ	فِيْهِ	نُوْحِيْهِ	بِهٖ
لَيْسَ	بَيْنَ	عَذَابًا	مَتَاعًا	طَغٰى	شَكُوْرًا
غَفُوْرًا	دَاوٗدَ	خَوْفٍ	يَوْمِ	قِيْلَ	حِيْلَ
رُسُلِهٖ	رَسُوْلِهٖ	اِلَيْهِ	عَلَيْهِ	صَوَابًا	مَاٰبًا
صَلٰوةً	زَكٰوةً	رَسُوْلٍ	مَحْفُوْظٍ	مَقَامُهٗ	خِتٰمُهٗ

لَوۡحٍ حَوۡلٍ دِيۡنُ بَشِيۡرٌ قَوۡمِهٖ هَدَيۡنَا

بَيۡنَنَا زَاهِدِيۡنَ رَاكِعُوۡنَ عِيۡسٰى مُوۡسٰى صُدُوۡرِ

اُوۡى قَوۡلًا قَوۡمًا مِيۡقَاتًا مُنِيۡرًا شَيۡءٍ

شَيۡـًٔا هٰرُوۡنَ سُلَيۡمٰنَ شُهُوۡدٌ قُعُوۡدٌ وَدُوۡدٌ

يَوۡمَئِذٍ مَوۡعِدُهٗ كَرِيۡمٍ وَكِيۡلٍ نُوۡرِهٖ اَرَءَيۡتَ

اَفَرَءَيۡتَ مَوۡعِظَةٌ مَوۡضُوۡعَةٌ مَوۡءٗدَةٌ سَمِيۡعٌ عَزِيۡزٌ

يَدَيۡهِ حَيۡثُ غَيۡبُ سَمٰوٰتٍ كَلِمٰتٍ لَشَيۡءٌ

قُرَيۡشٍ بِاٰيٰتِنَا مِهٰدًا عِلۡمُ كِتٰبُ سَلٰمٌ

اُوۡذِيۡنَا اُوۡتِيۡنَا اَوۡحَيۡنَا نُوۡحِيۡهَا اٰتُوۡنِىۡ اٰمِنُوۡا بِىۡ

تُدِيۡرُوۡنَهَا فَلَا تَمِيۡلُوۡا مَا خَلَفۡتُمُوۡنِىۡ فَلَا تَلُوۡمُوۡنِىۡ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۱) : سُکون (جزم)

- جیسا کہ آپ پیچھے پڑھ چکے ہیں اس علامت " ـْ " کو جزم کہتے ہیں۔ جس حرف پر جزم ہو اُسے ساکن کہتے ہیں۔
- جزم والا حرف اپنے سے پہلے متحرک حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔
- ہمزہ ساکنہ (اْ ، ءْ) کو ہمیشہ جھٹکا دے کر پڑھیں۔
- حروف قلقلہ پانچ ہیں ق ، ط ، ب ، ج ، د ان کا مجموعہ قُطْبُ جَدٍ ہے۔
- قلقلہ کے معنیٰ جنبش اور حرکت کے ہیں ان حروف کے ادا کرتے وقت مخرج میں جنبش سی ہو جس کی وجہ سے آواز لوٹتی ہوئی نکلے۔
- جب حروف قلقلہ ساکن ہوں تو ان میں قلقلہ خوب ظاہر ہوگا۔
- اس سبق میں حروف قلقلہ و ہمزہ ساکنہ کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں اور ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

اَتْ	اِتْ	اُتْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
اَزْ	اِزْ	اُزْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ
اَظْ	اِظْ	اُظْ	اَثْ	اِثْ	اُثْ
اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَصْ	اِصْ	اُصْ
اَدْ	اِدْ	اُدْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ

اَكْ	اِكْ	اُكْ	اَقْ	اِقْ	اُقْ
اَهْ	اِهْ	اُهْ	اَحْ	اِحْ	اُحْ
اَءْ	اِءْ	اُءْ	اَعْ	اِعْ	اُعْ
اَخْ	اِخْ	اُخْ	اَغْ	اِغْ	اُغْ
اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَمْ	اِمْ	اُمْ
اَوْ	واؤ ساکن سے پہلے زیر نہیں آتا	اُوْ	اَفْ	اِفْ	اُفْ
اَلْ	اِلْ	اُلْ	اَنْ	اِنْ	اُنْ
اَرْ	اِرْ	اُرْ	اَجْ	اِجْ	اُجْ
اَشْ	اِشْ	اُشْ	اَیْ	اِیْ	یا ساکن سے پہلے پیش نہیں آتا

مشق

قُلْ	اِنْ	عَنْ	مَنْ	بَلْ

لَمْ	كَمْ	هُمْ	ذُقْ	قَدْ
اِصْطَبِرْ	مُسْتَطَرْ	فَاغْفِرْ	اَعْيُنْ	اَعْنَابًا
زَجْرَةٌ	نُطْفَةٍ	مُدْهِنُوْنَ	اَبْوَابًا	فَافْرُقْ
يُقْرِضُ	يُغْنِيْ	تَجْرِيْ	جَمْعًا	فَتْحٌ
مُؤْمِنِيْنَ	مُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	مُؤْصَدَةٌ	اِقْرَاْ
شَاْنٌ	كَاْسًا	بِئْسَ	يَشَاْ	نَشَاْ
اِثْمٌ	يَبْحَثُ	اَحْيَا	اُخْرٰی	اِذْهَبْ
اُشْدُدْ	اِرْكَبْ	حُشِرَتْ	نُشِرَتْ	اُحْضِرَتْ
طُمِسَتْ	فُرِجَتْ	نُسِفَتْ	يُظْلَمُوْنَ	يَظْهَرُ
اِصْبِرْ	بَيْنَكُمْ	بَيْنَهُمْ	فَضْلِكَ	عَلَيْهِمْ
اَعْمَالَهُمْ	اَعْمَالَكُمْ	اَيْدِيْهِمْ	يَسْتَبْدِلْ	يَسْتَفْتِحُوْنَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۱۲) : نون ساکن اور تنوین (اِظْہَار، اِخْفَاء)

- نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں (۱) اِظْہَارُ (۲) اِخْفَاءُ (۳) اِدْغَامُ (۴) اِقْلَابُ ۔
- (۱) اِظْہَارُ: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو اظہار ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنہ نہیں کریں گے۔ حروف حلقی چھ "۶" ہیں اور وہ یہ ہیں۔ ء ، ھ ، ع ، ح ، غ ، خ
- (۲) اِخْفَاءُ: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف اخفاء میں سے کوئی حرف آجائے تو اخفاء کریں یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنہ کر کے پڑھیں۔ حروف اخفاء پندرہ "۱۵" ہیں اور وہ یہ ہیں ت ، ث ، ج ، د ، ذ ، ز ، س ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ف ، ق ، ك
- نوٹ: ادغام اور اقلاب کے قاعدے سبق نمبر ۱۴ میں موجود ہیں۔

مِنْ اَجَلٍ	مِنْ هَادٍ	مِنْ عَلَقٍ	مِنْ حَكِيْمٍ
مِنْ غَفُوْرٍ	مِنْ خَوْفٍ	فَمَنْ تَبِعَ	مِنْ ثَمَرَةٍ
مِنْ جُوْعٍ	مِنْ دُوْنِكُمْ	مِنْ ذَهَبٍ	فَاِنْ زَلَلْتُمْ
مَنْ سَفِهَ	مَنْ شَكَرَ	مِنْ صَلْصَالٍ	اِنْ ضَلَلْتُ
مِنْ طِيْنٍ	مَنْ ظَلَمَ	مِنْ فُرُوْجٍ	مِنْ قَبْلُ
مِنْ كِتٰبٍ	يَنْئَوْنَ	مِنْهُمْ	اَنْعَمْتَ

وَانْحَرْ	فَسَيُنْغِضُوْنَ	وَالْمُنْخَنِقَةُ	اَنْتَ
تَنْسَوْنَ	نُنْشِزُهَا	يَنْصُرُوْنَ	مَنْضُوْدٍ
يَنْطِقُوْنَ	اُنْظُرْ	اَنْفُسِكُمْ	يَنْقُضُوْنَ
مِنْكُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا	خَيْرٍ تَجِدُوْهُ	عَدْنٍ تَجْرِيْ
بَلَدًا اٰمِنًا	قَوْلًا ثَقِيْلًا	شِهَابٌ ثَاقِبٌ	
نُوْحًا هَدَيْنَا	فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ	خَلْقٍ جَدِيْدٍ	
جُرُفٍ هَارٍ	كَاْسًا دِهَاقًا	بَخْسٍ دَرَاهِمَ	
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ	سِرَاعًا ذٰلِكَ	يَتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ	
خُلُقٍ عَظِيْمٍ	صَعِيْدًا زَلَقًا	يَوْمَئِذٍ زُرْقًا	
قَرْضًا حَسَنًا	قَوْلًا سَدِيْدًا	بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ	
مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ	بَاْسٍ شَدِيْدٍ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ	

قَوْمًا غَيْرَكُمْ	عَمَلًا صَالِحًا	رِجَالٌ صَدَقُوْا
قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ	عَذَابًا ضِعْفًا	مُسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ
عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ	سَبْحًا طَوِيْلًا	سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا
رَفْرَفٍ خُضْرٍ	سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ	نَفْسٍ ظَلَمَتْ
قَوْمًا فَاسِقِيْنَ	سُبُلًا فِجَاجًا	ثَمَنًا قَلِيْلًا
فَتْحٌ قَرِيْبٌ	رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ	كِرَامًا كَاتِبِيْنَ

يَا سَمِيْعُ

100 بار روزانہ جو پڑھے اور اس دوران گفتگو نہ کرے اور پڑھ کر دُعا مانگے۔

ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ جو مانگے گا پائے گا۔

(40 روحانی علاج ص ۷)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّجِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۴) : تَشْدِيْد

- تین دندان " ّ " والی شکل کو تشدید کہتے ہیں۔ جس حرف پر تشدید ہو اُسے مشدّد کہتے ہیں۔
- مشدّد حرف کو دو مرتبہ پڑھیں ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے ملا کر اور دوسری مرتبہ خود اپنی حرکت کے مطابق ذرا رُک کر۔
- نون مشدّد اور میم مشدّد میں ہمیشہ غنّہ ہوتا ہے غنّہ کے معنٰی ناک میں آواز لے جانا ہے غنّہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔
- جب حروف قلقلہ مشدّد ہوں تو انہیں جماؤ کے ساتھ ادا کریں۔
- پہلا حرف متحرک، دوسرا حرف ساکن اور تیسرا حرف مشدّد ہو تو اکثر مرتبہ (ہمیشہ نہیں) ساکن حرف کو چھوڑ دیں گے اور متحرک حرف کو مشدّد حرف سے ملا کر پڑھیں گے جیسے عَبَدْتُّمْ (کو عَبَتُّمْ پڑھیں گے)
- اس سبق میں تشدید کی مشق کے ساتھ ساتھ حروف قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

اُطَّ	اِطَّ	اَطَّ	اُتَّ	اِتَّ	اَتَّ
اُذَّ	اِذَّ	اَذَّ	اُزَّ	اِزَّ	اَزَّ
اُثَّ	اِثَّ	اَثَّ	اُظَّ	اِظَّ	اَظَّ
اُصَّ	اِصَّ	اَصَّ	اُسَّ	اِسَّ	اَسَّ
اُضَّ	اِضَّ	اَضَّ	اُدَّ	اِدَّ	اَدَّ
اُقَّ	اِقَّ	اَقَّ	اُكَّ	اِكَّ	اَكَّ

اَهَّ	اِهَّ	اُهَّ	اَحَّ	اِحَّ	اُحَّ
اَعَّ	اِعَّ	اُعَّ	اَخَّ	اِخَّ	اُخَّ
اَبَّ	اِبَّ	اُبَّ	اَمَّ	اِمَّ	اُمَّ
اَوَّ	اِوَّ	اُوَّ	اَفَّ	اِفَّ	اُفَّ
اَلَّ	اِلَّ	اُلَّ	اَنَّ	اِنَّ	اُنَّ
اَرَّ	اِرَّ	اُرَّ	اَجَّ	اِجَّ	اُجَّ
اَشَّ	اِشَّ	اُشَّ	اَیَّ	اِیَّ	اُیَّ
رَبِّ	رَبِّیْ	رَبِّهٖ	اِنَّ	اِنَّا	اِنِّیْ
مِنَّا	مِنِّیْ	ثُمَّ	وَلَمَّا	حَبَّبَ	اَحَبَّ
وَالتِّیْنِ	بِالتَّقْوٰی	اَلثَّاقِبُ	ثَجَّاجًا	فِی الْحَجِّ	شُحَّ
مُسَخَّرَاتٍ	صَدَّقَ	تَصَدّٰی	اَلدَّرَجَاتِ	مِنَ الدَّمْعِ	وَالذّٰكِرِیْنَ
اَلرَّحْمٰنُ	نُزِّلَ	فَسَنُیَسِّرُهٗ	وَالشَّمْسِ	نَقُصُّ	وَالصّٰلِحِیْنَ
فَضَّلْنَا	وَالضُّحٰی	وَالطُّوْرِ	وَالطَّیْرِ	اَلطَّلَاقُ	وَالظَّاهِرُ
لِلظّٰلِمِیْنَ	سُعِّرَتْ	یُوَفَّ	حُقَّتْ	حَقٌّ	رَكَّبَكَ
وَالَّذِیْنَ	مِمَّا	اُمَّةٍ	فَاُمُّهٗ	مُسَمًّی	جَنّٰتٍ

وَالنّٰشِطٰتِ	وَالنَّجۡمِ	كُوِّرَتۡ	مُطَهَّرَةً	سُيِّرَتۡ	يَذَّكَّرُ
لِيَدَّبَّرُوۡا	ذُرِّيَّتَهٗ	مُزَّمِّلُ	مُدَّثِّرُ	عَلَى النَّبِيِّ	يَسَّمَّعُوۡنَ
عِلِّيُّوۡنَ	يَزَّكّٰى	مِنَ الطَّيِّبٰتِ	اِنَّ الظَّنَّ	مَدَّ الظِّلَّ	شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
يُحِبُّ التَّوَّابِيۡنَ		رَبُّ السَّمٰوٰتِ		اَحَطْتُّ	بَسَطْتَّ
نَخۡلُقْكُّمۡ	قَدْ تَّبَيَّنَ	عَبَدْتُّمۡ	اِذْ ظَّلَمُوۡا	قَدْ دَّخَلُوۡا	اِذْ ذَّهَبَ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ۞ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۞

سبق نمبر (۱۴) : نون ساکن اور تنوین (اِدۡغَام ، اِقۡلَابۡ)

- (۳) **اِدۡغَامۡ :** نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو ادغام ہوگا۔ "را اور لام" میں بغیر غنّہ کے اور باقی چار حروف میں غنّہ کے ساتھ۔ حروف یَرۡمَلُوۡن چھ "٦" ہیں اور وہ یہ ہیں۔
  ی ، ر ، م ، ل ، و ، ن
- (۴) **اِقۡلَابۡ :** نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف **ب** آجائے تو اقلاب کریں یعنی نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر اخفاء کریں یعنی غنّہ کر کے پڑھیں۔
- ادغام کے ہجے اس طرح کریں جیسے مَنۡ يَّقُوۡلُ = مِیۡم نُون یا زبر مَنۡ یٰ ، یا زبر یَ = مَنۡ یَّ ، قاف واو پیش قُوۡ = مَنۡ یَّقُوۡ ، لام پیش لُ = مَنۡ يَّقُوۡلُ
- اقلاب کے ہجے اس طرح کریں جیسے مِنۡۢ بَعۡدِ = مِیۡم ، نُوۡن زیر مِنۡ ، با عَیۡن زبر بَعۡ = مِنۡۢ بَعۡ ، دَال زیر دِ = مِنۡۢ بَعۡدِ

مَنۡ يَّقُوۡلُ	مِنۡ وَّرَقِ الۡجَنَّةِ	مِنۡ يَّوۡمٍ	مِنۡ وَّلِيٍّ

مِنْ مَّشْهَدٍ	مِنْ مِّثْلِهٖ	مِنْ نَّصِيْرٍ	مِنْ نُّطْفَةٍ
مِنْ رَّبِّكَ	مِنْ رَّبِّهِمْ	مِنْ لَّدُنْهُ	يَكُنْ لَّهٗ
كِتٰبًا يَّلْقٰهُ	رَجُلٌ يَّسْعٰى	هُدًى وَّذِكْرٰى	وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ
بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ	سِرَاجًا مُّنِيْرًا	حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ	خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ	مُصَدِّقٌ لِّمَا	وَيْلٌ لِّكُلِّ
مِنْ بَعْدِ	مِنْ بَقْلِهَا	اَنْۢبِئْهُمْ	لَيُنْۢبَذَنَّ
قَوْلًاۢ بَلِيْغًا	خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا	جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ	كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ
حِلٌّۢ بِهٰذَا	صُمٌّۢ بُكْمٌ		

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سبق نمبر (۱۵) : میمؔ ساکن کے قواعد

- میمؔ ساکن کے تین قاعدے ہیں۔ (۱) ادغامِ شفوی (۲) اخفائے شفوی (۳) اظہارِ شفوی
- (۱) **اِدْغَامِ شَفَوِی :** میمؔ ساکن کے بعد دوسری میمؔ آجائے تو میمؔ ساکن میں ادغامِ شفوی ہوگا یعنی غنہ کریں گے۔
- (۲) **اِخْفَائِ شَفَوِی :** میمؔ ساکن کے بعد حرف **ب** آجائے تو میمؔ ساکن میں اخفائے شفوی ہوگا یعنی غنہ کریں گے۔
- (۳) **اِظْہَارِ شَفَوِی :** میمؔ ساکن کے بعد حرف **ب** اور **م** کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو میمؔ ساکن میں اظہارِ شفوی ہوگا یعنی غنہ نہیں کریں گے۔

اَنْتُمْ مُّظْلِمُوْنَ	اَلَمْ تَرَ	كُنْتُمْ بِهٖ	هُمْ فِيْهَا
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ	وَالْاَمْرُ	تَاْتِهِمْ بِاٰيَتِهٖ	اَمْضٰى
اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ	لَمْ يَلِدْ	عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ	وَاَمْطَرْنَا
فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ	لَكُمْ دِيْنُكُمْ	تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ	اَلَمْ نَشْرَحْ
وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ	وَخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا	وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ	اَمْ صَبَرْنَا
لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰى	ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ	بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ	عَلَيْهِمْ غَضَبٌ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۶) : تَفْخِیْم و تَرْقِیْق

- **تفخیم** کے معنٰی حرف کو **پُر** یعنی موٹا پڑھنا اور **ترقیق** کے معنٰی حرف کو **باریک** پڑھنا ہے۔
- تین حروف اَلِف، لَام، رَا کبھی پُر یعنی موٹے اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں۔
- **اَلِف** : الف سے پہلے اگر پُر حرف آجائے تو الف کو پُر اور باریک حرف آجائے تو الف کو باریک پڑھیں۔
- **لَام** : اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام کو پُر پڑھیں اور اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام کو باریک پڑھیں۔
- اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام کے علاوہ باقی تمام لَام باریک پڑھیں۔
- **رَا** کو **پُر** پڑھنے کی صورتیں: رَا پر زبر یا پیش ہو ، رَا پر دو زبر یا دو پیش ہوں ، رَا پر کھڑا زبر ہو ،

رَا ساکن سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو، رَا ساکن سے پہلے عارضی زیر ہو، رَا ساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو، رَا ساکن کے بعد حروف مستعلیہ میں سے کوئی حرف اسی کلمے میں ہو۔

- **رَا کو باریک پڑھنے کی صورتیں:** رَا کے نیچے زیر یا دو زیر ہوں، رَا ساکن سے پہلے زیرِ اصلی اسی کلمے میں ہو، رَا ساکن سے پہلے یائے ساکنہ ہو۔

- **عارضی حرکت:** قرآن پاک میں بعض کلمات الف سے شروع ہوتے ہیں اور الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی ان الف پر جو بھی حرکت لگا کر پڑھیں گے وہ حرکت عارضی ہوگی جیسے اِرْجِعْ کے الف کے نیچے زیر عارضی ہے۔

نوٹ: ایک ہی کلمے میں را ساکن سے پہلے زیرِ اصلی ہو اور اس کے بعد حرفِ مستعلیہ ہو تو را ساکن کو پُر پڑھیں گے جیسے مِرْصَادٍ

قَالَ	صِرَاط	سِرَاجًا	كَانَ	مَالًا	مَفَازًا
طَالِبُ	تَابُوْا	خَالِدًا	عَابِدُ	غَاسِقٍ	طَعَامٍ
اَللّٰهُ	وَاللّٰهُ	فَاللّٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَاللّٰهُ	مِنَ اللّٰهِ
رَسُوْلُ اللّٰهِ	رَضِيَ اللّٰهُ	قَالُوا اللّٰهُمَّ	لِلّٰهِ	بِاللّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ
قُلِ اللّٰهُمَّ	مَاوٰىهُمْ	اِلَّا الَّذِيْنَ	اِنَّ الَّذِيْنَ	عَلٰى	صَلٰوةً
رَجُلٌ	اَلَمْ تَرَ	رُزِقُوْا	اَكْثَرُ	اَجْرًا	اَجْرُ
اِبْرٰهِيْمَ	عَرْشٌ	اَمْ صَبَرْنَا	تُرْجَعُوْنَ	يُرْزَقُوْنَ	اِرْجِعْ
اِرْجِعُوْا	اِرْجِعِيْ	اِرْكَعُوْا	رَبِّ ارْحَمْهُمَا	رَبِّ ارْجِعُوْنِ	اِنِ ارْتَبْتُمْ
اَمِ ارْتَابُوْا	كُلُّ فِرْقٍ	فِرْقَةٍ	مِرْصَادٍ	فِيْ قِرْطَاسٍ	وَالنَّهَارِ
رِجَالٌ	اَمْرٍ	فَاصْبِرْ	قُمْ فَاَنْذِرْ	خَيْرٌ	نَذِيْرٌ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۷) : مَدّات

- مَد کے معنٰی دراز کرنا اور کھینچنا ہے۔ مَد کے دو سبب ہیں (۱) ہمزہ ـءَ (۲) سکون ـْ
- مَد کی چھ اقسام ہیں۔ (۱) مَدّ متصل (۲) مَدّ منفصل (۳) مَدّ لازم (۴) مَدّ لین لازم (۵) مَدّ عارض (۶) مَدّ لین عارض
- (۱) **مَدِّ مُتَّصِل:** حروف مَدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمے میں ہو تو مَد متصل ہوگا۔ جیسے جَآءَ
- (۲) **مَدِّ مُنْفَصِل:** حروف مَدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو تو مَد منفصل ہوگا۔ جیسے فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ
- مَد متصل اور مَد منفصل کو دو، ڈھائی یا چار الف تک کھینچ کر پڑھیں۔
- (۳) **مَدِّ لازِم:** حروف مَدہ کے بعد سکون اصلی (ـْ ، ـّ) ہو تو مَد لازم ہوگا۔ جیسے جَآنٌّ
- (۴) **مَدِّ لین لازِم:** حروف لین کے بعد سکون اصلی (ـْ) ہو تو مَد لین لازم ہوگا۔ جیسے عَیْٓنْ
- مَد لازم اور مَد لین لازم کو تین، چار یا پانچ الف تک کھینچ کر پڑھیں۔
- (۵) **مَدِّ عارِض:** حروف مَدہ کے بعد عارضی سکون ہو (یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے) تو مَد عارض ہوگا۔ جیسے مُسْلِمُوْٓنْ ۝
- (۶) **مَدِّ لِین عارِض:** حروف لین کے بعد عارضی سکون ہو (یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے) تو مَد لین عارض ہوگا۔ جیسے شَفَتَیْٓنْ ۝
- مَد عارض اور مَد لین عارض کو تین الف تک کھینچ کر پڑھیں۔
- مدات کے ہجے اس طرح کریں جیسے جِآئَ = جیم یا زیر جِیْ، ہمزہ زبر ءَ = جِآئَ
ضَآلًّا = ضَادْ اَلِفْ لَامْ زبر ضَآلْ، لَامْ دو زبر لًّا = ضَآلًّا

جَآءَ	جِآئَ	وَالِٓئْ	سِیْٓـَٔتْ	اُولٰٓئِكَ	حَدَآئِقَ
قُرُوْٓءٍ	اَوْلِيَآءَ	بِمَآ اُنْزِلَ	قَالُوْٓا اٰمَنَّا	يٰٓاَرْضُ	هٰٓؤُلَآءِ

يٰبَنِىٓ اِسۡرَآئِيۡلَ	ضَآلًّا	دَآبَّةٍ	آلۡـٰٔنَ	ءَآلذَّكَرَيۡنِ

جَآنٌّ	مُدۡهَآمَّتٰنِ	اَتُحَآجُّوٓنِّىۡ	كَآفَّةً	اَلۡحَآقَّةُ	وَالصّٰٓفّٰتِ
حَآجُّوۡكَ	وَحَآجَّهٗ	تَحٰٓضُّوۡنَ	يُحَآدُّوۡنَ	اَنۡ يَّتَمَآسَّا	وَلَاالضَّآلِّيۡنَ ۝

يٰاُولِى الۡاَلۡبَابِ ۝	يَتَسَآءَلُوۡنَ ۝	رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝	خَوۡفٍ ۝	قُرَيۡشٍ ۝

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ

اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ۝ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

سبق نمبر (۱۸) : حُرُوۡفِ مُقَطَّعَات

- حروف مقطعات قرآن پاک کی بعض سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔
- ان حروف کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ اس طرح پڑھیں کہ مدات کی مقدار پوری ادا ہو نیز اخفاء و ادغام آنے کی صورت میں غنہ بھی کریں۔
- الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ کو پڑھنے کے دو طریقے ہیں (۱) وصل اَلِفۡ لَآمۡ مِّيۡمَ اللّٰهُ (۲) وقف اَلِفۡ لَآمۡ مِّيۡمۡ ۝ اَللّٰهُ

صٓ صَآدۡ	قٓ قَآفۡ	نٓ نُوۡنۡ	طٰهٰ طَاهَا
يٰسٓ يَاسِيۡنۡ	طٰسٓ طَاسِيۡنۡ	حٰمٓ حَامِيۡمۡ	الٓرٰ اَلِفۡ لَآمۡ رَا
الٓمّٓ اَلِفۡ لَآمۡ مِّيۡمۡ	الٓمّٓرٰ اَلِفۡ لَآمۡ مِّيۡمۡ رَا	حٰمٓ حَامِيۡمۡ	عٓسٓقٓ عَيۡنۡ سِيۡنۡ قَآفۡ

طٰسٓمٓ طَاسِیْنٓ مِیْمٓ	الٓمّٓصٓ اَلِفْ لَآمْ مِّیْمْ صَادْ	الٓمّٓ اللّٰهُ اَلِفْ لَآمْ مِّیْمْ اَللّٰهُ	كٓهٰیٰعٓصٓ كَافْ هَا يَا عَيْنْ صَادْ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

سبق نمبر (۱۹) : زائد الف "اْ"

قرآن پاک میں بعض جگہ الف پر گول دائرہ کا نشان "ہ" ہوتا ہے ایسے الف کو زائد الف کہتے ہیں اس الف کو نہ پڑھیں۔

اَنَاْ (ہر جگہ)	اَفَاْئِنْ مَّاتَ پ ۴ ، اٰلِ عمران (۱۴۴)	اَفَاْئِنْ مِّتَّ پ ۱۷ ، الانبیاء (۳۴)	لَاْاِلَی اللّٰهِ پ ۴ ، اٰلِ عمران (۱۵۸)
لَاْاِلَی الْجَحِیْمِ پ ۲۳ ، الصّٰفّٰت (۶۸)	لِشَاْیْءٍ پ ۱۵ ، الکہف (۲۳)	لٰكِنَّاْ هُوَ اللّٰهُ پ ۱۵ ، الکہف (۳۸)	مَلَاْئِهٖ (ہر جگہ)
اَنْ تَبُوْٓءَاْ پ ۶ ، المائدہ (۲۹)	وَلَاْاَوْضَعُوْا پ ۱۰ ، التوبۃ (۴۷)	لَاْاَذْبَحَنَّهٗ پ ۱۹ ، النّمل (۲۱)	لَاْاَنْتُمْ پ ۲۸ ، الحشر (۱۳)
مِنْ نَّبَاْئِ پ ۷ ، الانعام (۳۴)	وَمَلَاْئِهِمْ پ ۱۱ ، یونس (۸۳)	ثَمُوْدَاْ پ ۲۰ ، العنکبوت (۳۸) پ ۲۷ ، النجم (۵۱)	وَثَمُوْدَاْ پ ۱۹ ، الفرقان (۳۸)
اِنَّ ثَمُوْدَاْ پ ۱۲ ، ھود (۶۸)	لِتَتْلُوَاْ پ ۱۳ ، الرعد (۳۰)	لَنْ نَّدْعُوَاْ پ ۱۵ ، الکہف (۱۴)	لِیَرْبُوَاْ فِیْ پ ۲۱ ، الروم (۳۹)
لِیَبْلُوَاْ پ ۲۶ ، محمد (۴)	وَنَبْلُوَاْ پ ۲۶ ، محمد (۳۱)	سَلٰسِلَاْ پ ۲۹ ، الدھر (۴)	قَوَارِیْرَاْ پ ۲۹ ، الدھر (۱۶)

ان چھ کلمات میں اس نشان " ۵ " والے الف کو وصل میں نہ پڑھیں لیکن وقف میں پڑھیں۔

لٰكِنَّا	اَلظُّنُوْنَا	اَلرَّسُوْلَا	اَلسَّبِيْلَا	قَوَارِيْرَا (پہلا)	اَنَا
پ ۱۵ ، الکہف ۳۸	پ ۲۱ ، الاحزاب ۱۰	پ ۲۲ ، الاحزاب ۶۶	پ ۲۲ الاحزاب ۶۷	پ ۲۹ ، الدھر ۱۵	(ہر جگہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۲۰) : متفرق قواعد

اِظْهَارِ مُطْلَقْ: ان چار کلمات میں نون ساکن کے بعد حروف یرملون ایک کلمے میں آنے کی وجہ سے ادغام نہیں بلکہ اظہارِ مطلق ہوگا اس لئے ان چاروں کلمات میں غنہ نہ کریں۔

دُنْيَا	بُنْيَانٌ	صِنْوَانٌ	قِنْوَانٌ

سَكْتَه: آواز روک کر سانس لئے بغیر آگے پڑھنے کو سکتہ کہتے ہیں یعنی آواز رُک جائے اور سانس جاری رہے۔ان چار کلمات میں سکتہ واجب ہے

وَقِيْلَ مَنْ ﷺ سکتہ رَاقٍ	كَلَّا بَلْ سکتہ رَانَ	مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتہ هٰذَا	عِوَجًا سکتہ قَيِّمًا
پ ۲۹ ، القیمۃ ۲۷	پ ۳۰ ، المطففین ۱۴	پ ۲۳ ، یٰسٓ ۵۲	پ ۱۵ ، الکہف ۱

صٓ: قرآن پاک میں چار کلمات صاد سے لکھے جاتے ہیں اور صادؔ پر باریک سینؔ بھی لکھا ہوتا ہے ان کے پڑھنے کی تفصیل اس طرح ہے۔ (۱) اور (۲) میں صرف س پڑھیں ، (۳) میں ص اور س دونوں پڑھنا جائز ہے ، (۴) میں صرف ص پڑھیں۔

① يَبْصُۜطُ	② بَصْۜطَةً	③ اَمْ هُمُ الْمُصَۜيْطِرُوْنَ	④ بِمُصَيْطِرٍ
پ ۲ ، البقرۃ ۲۴۵	پ ۸ ، الاعراف ۶۹	پ ۲۷ ، الطور ۳۷	پ ۳۰ ، الغاشیۃ ۲۲

تَسْہِیْل : تسہیل کے معنٰی ہیں نرمی کرنا یعنی دوسرے ہمزہ کو نرمی کے ساتھ پڑھیں۔ قرآن پاک میں صرف ایک کلمے میں تسہیل واجب ہے۔

اِمَالَہ : زبر کو زیر کی طرف اور الف کو یا کی طرف مائل کر کے پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں۔ امالہ کی ر کو اردو کے لفظ قطرے کی را کی طرح پڑھیں یعنی ری نہیں بلکہ رے پڑھیں۔

امالہ کے ہجے اس طرح کریں! میم جیم زبر مَجْ ، را اِمالہ والی رے مَجْرِ ، ھَا الف زبر ھَا = مَجْرِ ھَا

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ اس کلمے میں لام سے پہلے اور لام کے بعد دونوں الف نہ پڑھیں بلکہ لام کو زیر دے کر پڑھیں۔

تسہیل	امالہ	
ءَاَعْجَمِیٌّ وَّعَرَبِیٌّ	مَجْرِھَا	بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ
پ ۲۴ ، حٰمٓ السجدہ ۴۴	پ ۱۲ ، ھود ۴۱	پ ۲۶ ، الحجرات ۱۱

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۲۱) : وَقْف

وَقْف : وقف کے معنٰی ٹھہرنے اور رُکنے کے ہیں۔ یعنی جس کلمے پر وقف کریں تو اس کلمے کے آخری حرف پر آواز اور سانس دونوں کو ختم کر دیں۔

کلمے کے آخری حرف پر زبر ، زیر ، پیش ، دو زیر ، دو پیش ، کھڑا زیر ، اُلٹا پیش ہو تو اس حرف کو وقف میں ساکن کر دیں۔

کلمے کے آخری حرف پر دو زبر ہوں تو انہیں وقف میں الف سے بدل دیں۔

کلمے کے آخر میں گول تا " ۃ " پر خواہ کوئی بھی حرکت ہو یا تنوین اسے وقف میں ھا ساکن " ہْ " سے بدل دیں۔

کھڑا زبر ، حروفِ مدہ اور ساکن حرف وقف میں تبدیل نہیں ہوتے۔

مشدّد حرف پر وقف کی صورت میں تشدید باقی رکھیں مگر حرکت کو ظاہر نہ ہونے دیں۔

نُوْنِ قُطْنِی : تنوین کے بعد ہمزہ وصلی آجائے تو وصل میں ہمزہ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کے نون ساکن کو

زیر دے کر ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا جاتا ہے اسے نون قطنی کہتے ہیں۔

عَلَامَاتِ وَقْف : چند علاماتِ وقف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

- **○ :** یہ وقفِ تام اور آیت مکمل ہونے کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا چاہیے۔
- **م :** یہ وقف لازم کی علامت ہے یہاں ضرور ٹھہرنا چاہیے۔
- **ط :** یہ وقف مطلق کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔
- **ج :** یہ وقف جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔
- **ز :** یہ وقف مُجَوَّز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا جائز مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
- **ص :** یہ وقف مُرَخَّص کی علامت ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے۔
- **لا :** اگر آیت کے اوپر ۝لا لکھا ہو تو ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے آیت کے علاوہ لا لکھا ہو تو نہ ٹھہریں۔
- **اِعَادَہ :** وقف کرنے کے بعد پیچھے سے ملا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں۔

صٰدِقِیْنَ ○ صٰدِقِیْنْ ○	نٰدِمِیْنَ ○ نٰدِمِیْنْ ○	مُسْتَقِیْمٍ ○ مُسْتَقِیْمْ ○	فِیْهِ ط فِیْهْ ط	شَفَتَیْنِ ○ شَفَتَیْنْ ○	بِالْحَقِّ لا بِالْحَقّْ لا
نَسْتَعِیْنُ ○ نَسْتَعِیْنْ ○	یَشَآءُ ط یَشَآءْ ط	مِنْ قَبْلُ ج مِنْ قَبْلْ ج	شَهْرٍ ○ شَهْرْ ○	شَیْءٌ ط شَیْءْ ط	قِسْطِ ج قِسْطْ ج
لَهْوٌ ط لَهْوْ ط	قَدِیْرٌ ○ قَدِیْرْ ○	بَرْقٌ ج بَرْقْ ج	بِهٖ ج بِهْ ج	عِبَادِهٖ ○ عِبَادِهْ ○	بِاَمْرِهٖ ○ بِاَمْرِهْ ○
رَبَّهٗ ○ رَبَّهْ ○	اَخْلَدَهٗ ○ اَخْلَدَهْ ○	مَوَازِیْنُهٗ ○ مَوَازِیْنُهْ ○	اَلْفَافًا ○ اَلْفَافَا ○	عِلْمًا ○ عِلْمَا ○	نَبِیًّا ○ نَبِیَّا ○

قُوَّةٌ ط قُوَّهْ ط	رَقَبَةٍ o رَقَبَهْ o	جَارِيَةٌ o جَارِيَهْ o	وَتَوَلّٰى o وَتَوَلّٰى o	مِنَ الْاُوْلٰى o مِنَ الْاُوْلٰى o	فَتَرْضٰى o فَتَرْضٰى o
وَانْحَرْ o وَانْحَرْ o	فَارْغَبْ o فَارْغَبْ o	فَحَدِّثْ o فَحَدِّثْ o	فِيْهَا ط فِيْهَا ط	تَهْتَدُوْا ؕ تَهْتَدُوْا ؕ	قَوْلِيْ o قَوْلِيْ o

خَيْرَا ۨ الْوَصِيَّةُ خَيْرَاۨ الْوَصِيَّةُ	شِيْئًا ۚ السَّمَآءِ شِيْئًا ۚ السَّمَآءِ	مُنِيْبِ ۨ o اُدْخُلُوْهَا مُنِيْبْ o اُدْخُلُوْهَا
مُبِيْنِ ۨ اقْتُلُوْا مُبِيْنْ ۨ اُقْتُلُوْا	قَدِيْرُ ۨ o الَّذِيْ قَدِيْرْ o اَلَّذِيْ	خَبِيْرَا ۨ الَّذِيْ خَبِيْرَا ۨ اَلَّذِيْ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۲۲) : نماز

- اس سبق کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔
- اس سبق میں بھی پچھلے تمام اسباق کے قواعد اور حروف کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں بالخصوص حروف قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔
- یاد رکھیے! ان حروف میں فرق نہ کرنے کی وجہ سے اگر معنٰی فاسد ہو گئے تو نماز نہ ہوگی۔

- **تَکْبِیْرِ تَحْرِیْمَہْ :** اَللّٰهُ اَكْبَرُo
- **ثَنَاء :** سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط
- **تَعَوُّذْ :** اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِo

تَسْمِيَہْ : بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ :

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ
اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ؕ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۧ اٰمِیْن

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص : بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۧ

تَسْبِیْحِ رُکُوع : سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

تَسْمِیْع : سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

تَحْمِیْد : رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ

تَسْبِیْحِ سَجْدَہ : سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

تَشَہُّد : اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ
وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ۝
اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ؕ

درود ابراہیم : اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

دعائے ماثورہ : اَللّٰھُمَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

سلام : اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

دعائے قنوت : اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ ؕ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ۝

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سوال و جواب

سوال:۔ **حُرُوف مُفردات** کتنے ہیں؟ — سبق نمبر۔۱

جواب:۔ حروفِ مفردات ۲۹ ہیں۔

سوال:۔ حروفِ مستعلیہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ — سبق نمبر۔۱

جواب:۔ حروفِ مستعلیہ سات ہیں اور وہ یہ ہیں **خ ، ص ، ض ، ط ، ظ ، غ ، ق** ۔

سوال:۔ حُرُوفِ مُسْتَعلِیَه کو کیسے پڑھتے ہیں اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟ — سبق نمبر۔۱

جواب:۔ حُرُوفِ مُسْتَعلِیَه کو ہمیشہ ہر حالت میں پُر یعنی موٹا پڑھتے ہیں اور ان کا مجموعہ **خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ** ہے ۔

سوال:۔ **حَرَکَات** کسے کہتے ہیں؟ — سبق نمبر۔۳

جواب:۔ زبر ــَـ ، زیر ــِـ ، پیش ــُـ کو حرکات کہتے ہیں۔

سوال:۔ حرکات کو کس طرح پڑھیں گے؟ — سبق نمبر۔۳

جواب:۔ حرکات کو بغیر کھینچے ، بغیر جھٹکا دیئے معروف پڑھیں گے۔

سوال:۔ **تَنْوِیْن** کسے کہتے ہیں؟ — سبق نمبر۔۵

جواب:۔ دو زبر ــً ، دو زیر ــٍ ، اور دو پیش ــٌ کو تنوین کہتے ہیں۔تنوین نون ساکن ہوتا ہے جو کلمے کے آخر میں آتا ہے اس لئے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے۔

سوال:۔ **حُرُوف مَدَّہ** کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ — سبق نمبر۔۷

جواب:۔ حروفِ مدہ تین ہیں اور وہ یہ ہیں **اَلف ، وَآوْ ، یَا**۔

سوال:۔ **اَلف** مدہ ، **وَآوْ** مدہ اور **یَا** مدہ کب ہوگا؟ — سبق نمبر۔۷

جواب:۔ **اَلف** سے پہلے زبر ہو تو **اَلف** مدہ، **وَآوْ** ساکن سے پہلے پیش ہو تو **وَآو** مدہ، **یَا** ساکن سے پہلے زیر ہو تو **یَا** مدہ ہوگا۔

سوال:۔ حروفِ مدہ کو کیسے پڑھتے ہیں؟ — سبق نمبر۔۷

جواب:۔ حروفِ مدہ کو ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

سوال:۔ **کھڑی حرکات** کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۸

جواب:۔ کھڑے زبر ـٰ ، کھڑے زیر ـٖ اور الٹے پیش ـٗ کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔

سوال:۔ کھڑی حرکات کو کیسے پڑھتے ہیں؟ سبق نمبر ۸

جواب:۔ کھڑی حرکات کو حروفِ مدہ کی طرح ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

سوال:۔ **حُرُوْفِ لِیْن** کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۹

جواب:۔ حروفِ لین دو ہیں **وَاوْ** اور **یَا**۔

سوال:۔ حروفِ لین کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ سبق نمبر ۹

جواب:۔ حروفِ لین کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے نرمی سے معروف پڑھتے ہیں۔

سوال:۔ **وَاوْ لین** اور **یَا لین** کب ہوگا؟ سبق نمبر ۹

جواب:۔ وَاوْ ساکن سے پہلے زبر ہو تو **وَاوْ لین** اور **یَا** ساکن سے پہلے زبر ہو تو **یَا لین** ہوگا۔

سوال:۔ **قَلْقَلَہ** کے کیا معنٰی ہیں؟ سبق نمبر ۱۱

جواب:۔ قلقلہ کے معنٰی جنبش اور حرکت کے ہیں یعنی ان حروف کے ادا ہوتے وقت مخرج میں جنبش سی ہوتی ہے جس کی وجہ سے آواز لوٹتی ہوئی نکلتی ہے۔

سوال:۔ حروفِ قلقلہ کتنے ہیں، کون کون سے ہیں اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟ سبق نمبر ۱۱

جواب:۔ حروفِ قلقلہ پانچ ہیں اور وہ یہ ہیں **ق ، ط ، ب ، ج ، د** حروفِ قلقلہ کا مجموعہ **قُطْبُ جَدٍّ** ہے۔

سوال:۔ حروفِ قلقلہ میں کب قلقلہ خوب ظاہر ہوگا؟ سبق نمبر ۱۱

جواب:۔ جب حروفِ قلقلہ ساکن ہوں تو ان میں قلقلہ خوب ظاہر ہوگا۔

سوال:۔ اگر قلقلہ حروف مشدّد ہوں تو انہیں کیسے پڑھیں گے ؟ سبق نمبر ۱۱

جواب:۔ جب قلقلہ حروف مشدّد ہوں تو انہیں جماؤ کے ساتھ ادا کریں گے۔

سوال:۔ ہمزہ ساکنہ (أْ ، ءْ) کو کیسے پڑھیں گے ؟ سبق نمبر ۱۱

جواب:۔ ہمزہ ساکنہ (أْ ، ءْ) کو ہمیشہ جھٹکا دے کر پڑھیں گے۔

سوال:۔ **نون ساکن** اور **تنوین** کے کتنے قاعدے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب:۔ نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں اور وہ یہ ہیں اِظْہار ، اِخْفاء ، اِدْغام ، اِقْلاب

سوال:۔ **اِظْہَار** کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب:۔ نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آ جائے تو اظہار ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنہ نہیں کریں گے۔

سوال:۔ حروفِ حلقی کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب:۔ حروفِ حلقی چھ ہیں اور وہ یہ ہیں **ء ، ہ ، ع ، ح ، غ ، خ** ۔

سوال:۔ **اِخْفَاء** کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب:۔ نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ اخفاء میں سے کوئی حرف آ جائے تو اخفاء ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنہ کر کے پڑھیں گے۔

سوال:۔ حروفِ اخفاء کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب:۔ حروفِ اخفاء پندرہ ہیں اور وہ یہ ہیں **ت ، ث ، ج ، د ، ذ ، ز ، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ف ، ق ، ک** ۔

سوال:۔ **تَشْدِیْد** کسے کہتے ہیں اور تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۱۳

جواب:۔ تین وندان ـّـ والی شکل کو تشدید کہتے ہیں جس حرف پر تشدید ہو اُسے مُشَدَّد کہتے ہیں۔

سوال:۔ نون مُشَدَّد اور میم مُشَدَّد میں کیا ہوگا؟ سبق نمبر ۱۳

جواب:۔ نون مُشَدَّد اور میم مُشَدَّد میں ہمیشہ غنہ ہوگا۔

سوال:۔ غنہ کسے کہتے ہیں اور اس کی مقدار کیا ہے؟ سبق نمبر ۱۳

جواب:۔ ناک میں آواز لے جا کر پڑھنے کو غنہ کہتے ہیں غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔

سوال:۔ مُشَدَّد حرف کو کس طرح پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۳

جواب:۔ مُشَدَّ دُ حرف کو دو (۲) مرتبہ پڑھیں گے ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے ملا کر اور دوسری مرتبہ خود اپنی حرکت کے مطابق ذرا رُک کر۔

سوال:۔ **اِدْغَام** کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر۱۴

جواب:۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو ادغام ہوگا۔ ر اور ل میں بغیر غنّہ کے باقی چار میں غنّہ کے ساتھ۔

سوال:۔ **حُرُوْفِ یَرْمَلُوْن** کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر۱۴

جواب:۔ حُرُوْفِ یَرْمَلُوْن چھ ہیں اور وہ یہ ہیں ی ، ر ، م ، ل ، و ، ن ۔

سوال:۔ **اِقْلَابْ** کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر۱۴

جواب:۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف ب آجائے تو اقلاب ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر اخفاء کریں گے یعنی غنّہ کر کے پڑھیں گے۔

سوال:۔ **مِیْمْ ساکن** کے کتنے قاعدے ہیں اور وہ کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر۱۵

جواب:۔ میم ساکن کے تین قاعدے ہیں اور وہ یہ ہیں اِدْغَامِ شَفَوِی ، اِخْفَائے شَفَوِی ، اِظْہَارِ شَفَوِی ۔

سوال:۔ **اِدْغَامِ شَفَوِی** کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر۱۵

جواب:۔ میم ساکن کے بعد دوسری م آجائے تو میم ساکن میں ادغامِ شفوی ہوگا یعنی غنّہ کریں گے۔

سوال:۔ **اِخْفَائے شَفَوِی** کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر۱۵

جواب:۔ میم ساکن کے بعد ب آجائے تو میم ساکن میں اخفائے شفوی ہوگا یعنی غنّہ کریں گے۔

سوال:۔ **اِظْہَارِ شَفَوِی** کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر۱۵

جواب:۔ میم ساکن کے بعد ب اور م کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو میم ساکن میں اظہارِ شفوی ہوگا یعنی غنّہ نہیں کریں گے۔

سوال:۔ **تَفْخِیْم** و **تَرْقِیْق** کے کیا معنٰی ہیں؟ سبق نمبر۱۶

جواب:۔ تفخیم کے معنٰی حرف کو پُر پڑھنا اور ترقیق کے معنٰی حرف کو باریک پڑھنا ہے۔

سوال:۔ اِسمِ جلالت **اللّٰہ** (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو کب پُر اور کب باریک پڑھیں گے؟ سبق نمبر۱۶

جواب:۔ اِسمِ جلالت اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو اِسمِ جلالت اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو پُر پڑھیں گے اور اِسمِ جلالت اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لآم سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو اِسمِ جلالت اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو باریک پڑھیں گے۔

سوال:۔ اَلِفْ کو کب پُر اور کب باریک پڑھیں گے؟ سبق نمبر.١٦

جواب:۔ الف سے پہلے پُر حرف آجائے تو الف کو پُر اور باریک حرف آجائے تو الف کو باریک پڑھیں گے۔

سوال:۔ رَا کو پُر پڑھنے کی صورتیں بتائیں؟ سبق نمبر.١٦

جواب:۔ (١) را پر زبر یا پیش ہو (٢) را پر دوزبر یا دوپیش ہو (٣) را پر کھڑا زبر ہو (٤) را ساکن سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو (٥) را ساکن سے پہلے عارضی زیر ہو (٦) را ساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو (٧) را ساکن کے بعد حروفِ مستعلیہ میں سے کوئی حرف اِسی کلمے میں ہو تو ان سب صورتوں میں را کو پُر پڑھیں گے۔

سوال:۔ را کو باریک پڑھنے کی صورتیں بتائیں؟ سبق نمبر.١٦

جواب:۔ (١) را کے نیچے زیر یا دوزیر ہوں (٢) را ساکن سے پہلے زیر اصلی اِسی کلمے میں ہو (٣) را ساکن سے پہلے یائے ساکنہ ہو تو ان سب صورتوں میں را کو باریک پڑھیں گے۔

سوال:۔ عارضی زیر کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر.١٦

جواب ۔ قرآنِ پاک میں بعض کلمات الف سے شروع ہوتے ہیں اور الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی ان الف پر جو بھی حرکت لگا کر پڑھیں گے وہ عارضی حرکت ہوگی جیسے اِرْجِعِیْ کے الف کے نیچے زیر عارضی ہے۔

سوال:۔ مَد کے کیا معنٰی ہیں اس کے کتنے سبب ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر.١٧

جواب: مد کے معنٰی دراز کرنا اور کھینچنا ہے مد کے سبب دو "٢" ہیں (١) ہَمْزَہْ (٢) سُکُوْن

سوال:۔ مَد کی کتنی قِسمیں ہیں اور کون کون سی ہیں؟ سبق نمبر.١٧

جواب:۔ مد کی چھ "٦" قِسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں (١) مَدِّ مُتَّصِلْ (٢) مَدِّمُنْفَصِلْ (٣) مَدِّ لازِم (٤) مَدِّ لِین لازِم (٥) مَدِّ عارِض (٦) مَدِّ لِین عارِض

سوال:۔ مَدِّ مُتَّصِل کب ہوگا؟ سبق نمبر.١٧

جواب:۔ حروفِ مدہ کے بعد ہمزہ اِسی کلمے میں ہو تو مد مُتَّصِل ہوگا۔

سوال:۔ **مَدّ مُنفَصِل** کب ہوگا ؟ سبق نمبر ۱۷

جواب:۔ حروفِ مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو تو مد مُنفصِل ہوگا۔

سوال:۔ مد مُتَّصِل اور مد مُنفصِل کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۷

جواب:۔ مد مُتَّصِل اور مد مُنفصِل کو دو ، ڈھائی یا چار الف تک کھینچ کر پڑھیں گے۔

سوال:۔ **مَدّ لَازِم** کب ہوگا ؟ سبق نمبر ۱۷

جواب:۔ حروفِ مدہ کے بعد سکونِ اصلی (ـْـ ، ـّـ) ہو تو مد لازِم ہوگا۔

سوال:۔ **مَدّ لِیْن لَازِم** کب ہوگا ؟ سبق نمبر ۱۷

جواب:۔ حروفِ لین کے بعد سکونِ اصلی (ـْـ) ہو تو مد لین لازِم ہوگا۔

سوال:۔ مد لازِم اور مد لین لازِم کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۷

جواب:۔ مد لازم اور مد لین لازم کو تین ، چار یا پانچ الف تک کھینچ کر پڑھیں گے۔

سوال:۔ **مَدّ عَارِض** کب ہوگا ؟ سبق نمبر ۱۷

جواب:۔ حروفِ مدہ کے بعد عارضی سکون ہو یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے تو مد عارض ہوگا۔

سوال:۔ **مَدّ لِیْن عَارِض** کب ہوگا ؟ سبق نمبر ۱۷

جواب:۔ حروفِ لین کے بعد عارضی سکون ہو یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے تو مد لین عارض ہوگا۔

سوال:۔ مد عارض اور مد لین عارض کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۷

جواب: مدعارض اور مد لین عارض کو تین الف تک کھینچ کر پڑھیں گے۔

سوال:۔ **زَائِد اَلِف** کسے کہتے ہیں اور کیا اسے پڑھتے ہیں ؟ سبق نمبر ۱۹

جواب:۔ قرآنِ پاک میں بعض جگہ الف پر گول دائرہ "ہ" کا نشان ہوتا ہے ایسے الف کو زائد الف کہتے ہیں اور اس الف کو نہیں پڑھتے۔

سوال:۔ **دُنْیَا ، بُنْیَانٌ ، صِنْوَانٌ** اور **قِنْوَانٌ** کے نون ساکن میں کون سا قاعدہ ہوگا ؟ سبق نمبر ۲۰

جواب:۔ ان چار کلمات میں نون ساکن کے بعد حروف یرملون ایک کلمے میں آنے کی وجہ سے ادغام نہیں بلکہ **اِظْهَارِ مُطْلَق** ہوگا اس لئے ان کلمات میں غنہ نہیں کریں گے۔

سوال:۔ **سَكْتَه** کسے کہتے ہیں ؟ سبق نمبر ۲۰

جواب:۔ آواز روک کر سانس لئے بغیر آگے پڑھنے کو سکتہ کہتے ہیں یعنی آواز رُک جائے اور سانس جاری رہے۔

سوال:۔ **تَسْهِيْل** کے کیا معنٰی ہیں ؟ سبق نمبر ۲۰

جواب:۔ تسہیل کے معنٰی نرمی کرنا ہے یعنی دوسرے ہمزہ کو نرمی کے ساتھ پڑھنا۔

سوال:۔ **اِمَالَه** کسے کہتے ہیں ؟ سبق نمبر ۲۰

جواب:۔ زبر کو زیر اور الف کو یا کی طرف مائل کر کے پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں۔

سوال:۔ امالہ کی را کو کس طرح پڑھیں گے ؟ سبق نمبر ۲۰

جواب:۔ امالہ کی را کو اُردو کے لفظ قطرے کی را کی طرح پڑھیں گے۔ یعنی ری نہیں بلکہ رے پڑھیں گے۔

سوال:۔ **وَقْف** کے کیا معنٰی ہیں ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب:۔ وقف کے معنٰی ٹھہرنے اور رُکنے کے ہیں۔

سوال:۔ وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر زبر، زیر، پیش، دوزیر یا دوپیش ہوں تو کیا کریں گے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب:۔ وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر زبر، زیر، پیش، دوزیر یا دوپیش ہوں تو اس حرف کو ساکن کر دیں گے۔

سوال:۔ وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر دوزبر کی تنوین ہو تو کیا کریں گے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب:۔ وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر دوزبر کی تنوین ہو تو اسے الف سے بدل دیں گے۔

سوال:۔ وقف کی حالت میں گول تا " ة " ہو تو کیا کریں گے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب:۔ گول تا " ة " پر خواہ کوئی بھی حرکت ہو اُسے وقف میں ھا ساکن " هْ " سے بدل دیں گے۔

سوال:۔ **نُوْن قُطْنِى** کسے کہتے ہیں ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب:۔ تنوین کے بعد ہمزۂ وصلی آجائے تو وصل میں ہمزۂ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کے نون ساکن کو زیر دے کر ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا جاتا ہے اسے نون قطنی کہتے ہیں۔

سوال:۔ گول دائرہ "ہ" وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے؟ سبق نمبر ۲۱.

جواب:۔ یہ وقفِ تام اور آیت مکمل ہونے کی علامت ہے۔اس پر ٹھہرنا چاہیئے۔

سوال:۔ م وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱.

جواب:۔ یہ وقفِ لازم کی علامت ہے یہاں ضرور ٹھہرنا چاہیئے۔

سوال:۔ ط وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱.

جواب:۔ یہ وَقْفِ مُطْلَقْ کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

سوال:۔ ج وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱.

جواب:۔ یہ وَقْفِ جَائِز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

سوال:۔ ز وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱.

جواب:۔ یہ وقفِ مُجَوَّزْ کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا جائز مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

سوال:۔ ص وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱.

جواب:۔ یہ وقفِ مُرَخَّصْ کی علامت ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہیئے۔

سوال:۔ لا پر وقف کی وضاحت فرمائیں ؟ سبق نمبر ۲۱.

جواب:۔ اگر آیت کے اوپر لا " ۝ۙ " لکھا ہو تو ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے آیت کے علاوہ لا لکھا ہو تو نہ ٹھہریں۔

سوال:۔ اِعَادَہْ کسے کہتے ہیں ؟ سبق نمبر ۲۱.

جواب:۔ وقف کرنے کے بعد پیچھے سے ملا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں۔

سوال:۔ سنّتوں کا پابند اور نیک بننے کے لئے کون سا وظیفہ پڑھنا چاہیئے ؟ صفحہ نمبر ۷.

جواب:۔ سنّتوں کا پابند اور نیک بننے کے لئے چلتے پھرتے یَا خَبِیْرُ پڑھنا چاہیئے۔

سوال:۔ علم کے پانچ درجات کون کون سے ہیں ؟ صفحہ نمبر ۷.

جواب:۔ علم کے پانچ درجات یہ ہیں (۱) خاموشی (۲) توجہ سے سننا (۳) جو سنا اُسے یاد رکھنا

(۴) جو سیکھا اُس پر عمل کرنا (۵) جو علم حاصل ہوا اُسے دوسروں تک پہنچانا۔

صفحہ نمبر ۱۲

سوال:۔ حافظہ کی مضبوطی کا وظیفہ بتائیے ؟

جواب:۔ **یَا عَلِیْمُ** 21 بار (اوّل و آخر ایک ایک بار دُرود شریف) پڑھ کر پانی پر دَم کر کے 40 روز تک نہار مُنہ پینے (یا پلانے) سے **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عزّ وجلّ (پینے والے کا) حافظہ مظبوط ہوگا۔

سوال:۔ سبق یاد کرنے سے پہلے کون سی دعا پڑھنی چاہیئے ؟

جواب:۔ سبق یاد کرنے سے پہلے اوّل و آخر دُرود شریف پڑھ کر یہ دعا **اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَا الْجَلَا لِ وَا لْاِکْرَام** پڑھنی چاہیئے۔

سوال:۔ **وُضو** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب:۔ وضو کے چار فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ پورا چہرہ دھونا ۲۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا ۳۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا ۴۔ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا

سوال:۔ **غُسل** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب:۔ غُسل کے تین فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ کُلّی کرنا ۲۔ ناک میں پانی چڑھانا ۳۔ تمام ظاہری بدن پر پانی بہانا

سوال:۔ **تَیَمُّم** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب:۔ تیمّم کے تین فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ نیّت ۲۔ سارے مُنہ پر ہاتھ پھیرنا ۳۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا

سوال:۔ **نَمَاز** کی کتنی **شرائط** ہیں اور کون کون سی ہیں ؟

جواب:۔ نماز کی چھ شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں (۱) طہارت (۲) سِترِ عورت (۳) اِستِقبَالِ قِبلَه (۴) وَقْت (۵) نِیَّت (۶) تَکبِیرِ تَحرِیمَه

سوال:۔ **نَمَاز** کے کتنے **فرائض** ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب:۔ نماز کے سات فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں !

(۱) تَکبِیرِ تَحرِیمَه (۲) قِیام (۳) قِرَاءَت (۴) رُکُوع

(۵) سُجُود (۶) قَعدۂ اخیرہ (۷) خُرُوجِ بِصُنعِهٖ

مخارج حروف کا نقشہ

دانتوں کا نقشہ

ب م و ف

ثنایا دو دانت

ثنایا دو دانت

رباعی چوبرد

رباعی چوبرد

ناب نوک والا

ناب نوک والا

ضاحک ہنسنے والا

ضاحک ہنسنے والا

طاحن پیسنے والا

طاحن پیسنے والا

طاحن پیسنے والا

طاحن پیسنے والا

طاحن پیسنے والا

طاحن پیسنے والا

ناجذ پکڑنے والا

ناجذ پکڑنے والا

ظ ذ ث

ط د ت

ص س ز

ل ن ر

ی ش ج

ک

ق

کوا

اوپر کا حلق

خ غ

ع ح وسط حلق

ہ ء کا حلق

و ا ی

مدہ جوف

حلق کا نقشہ





اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شادی کی دعوت میں ثواب کمانے کا مَدَنی نُسخہ

شادی میں جہاں بَہُت سارا مال خَرچ کیا جاتا ہے وہاں دعوتِ طعام کے اندر خواتین و حضرات میں ایک ایک ''**مَدَنی بستہ**''(STALL) لگوا کر حسبِ توفیق مدنی رسائل و پمفلٹ اور سنّتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں وغیرہ مُفت تقسیم کرنے کی ترکیب فرمایئے اور ڈھیروں نیکیاں کمایئے۔آپ صرف **مکتبۃ المدینہ** کو آرڈر دے دیجئے۔باقی کام اِنْ شَآءَ اللّٰہ عزوجل اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں خود ہی سنبھال لیں گے۔ **جزاکَ اللّٰہُ خیراً**۔

نوٹ: سوئم ،چہلم و گیارھویں شریف کی نیاز کی دعوت وغیرہ مواقِع پر بھی **ایصالِ ثواب** کے لئے اسی طرح ''لنگرِ رسائل کے'' مدنی بستے لگوایئے۔**ایصالِ ثواب** کے لئے اپنے مرحوم عزیزوں کے نام ڈلوا کر **فیضانِ سنّت** ، **نماز کے احکام** اور دیگر چھوٹی بڑی کتابیں، رسالے اور پمفلٹ وغیرہ تقسیم کرنے کے خواہشمند اسلامی بھائی **مکتبۃ المدینہ** سے رُجوع فرمائیں۔

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

کراچی:- شہید مسجد کھارادر- فون: 2314045 - 2203311
حیدر آباد:- فیضان مدینہ آفندی ٹاؤن- فون: 3642211
لاہور:- دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ- فون: 7311679
ملتان:- نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ- فون: 4511192
سردار آباد (فیصل آباد):- امین پور بازار - فون: 2632625
راولپنڈی:- اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ- فون: 4411665
کشمیر:- چوک شہیداں میرپور- 058610-82772

Web:www.dawateislami.net, Email:maktaba@dawateislami.net